

Unit #01

سوال 2:

روزہ کی اہمیت اور فلسفہ
بیان کریں اور انفرادی اور اجتماعی زندگی
میں اس کے فوائد بیان کریں۔

1. روزہ کا معنی اور مفہوم:

روزہ عربی زبان کے لفظ "صوم" سے
نہا ہے جس کے معنی "رک جانا" اور "باز
آجانا" ہیں۔ اصطلاحی لحاظ سے روزہ سے مراد
طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک اپنی نفسانی
اور کھانے پینے کی تمام خواہشات پر قابو پانا ہے۔
روزہ ایک بدنی عبادت ہے اور یہ عقل و باطن
میں عروج و غور پر فاضل ہے۔ روزہ اسلام کا
اہم سہارا ہے اور روزہ رکھنا اس عبادت
ہے۔ اور اس کا احترام واجب ہے۔

احکامِ رجب سے مراد

"روزہ کھانے پینے کی خواہشات

اور جمعوں سے اجتناب کا نام ہے"

2. روزہ کی اہمیت قرآنی دلائل سے:

روزہ ایک نہایت اہم اسلام کا رکن ہے اور اس کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید میں بہت روایت کی گئی ہے۔

try to add the arabic of quranic ayats as well

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے
" اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے"

جس سے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پر پورا کار بن جاؤ۔"

اس آیت مبارکہ سے روزہ (سورۃ البقرہ) کی فرضیت اور اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

سورۃ البقرہ میں ایک اور جگہ اللہ فرماتا ہے

" اور تم میں سے جو کوئی رمضان کا مہینہ پائے اسے چاہے کہ اس مہینے کے روزہ رکھے۔"

(سورۃ البقرہ)

one reference is enough for a single heading.

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے

"اور رات تک روزہ پورا کرو"

(سورۃ البقرہ)

3۔ روزہ کی اہمیت احادیث کی روشنی میں:

تصویر پاک نے بھی روزہ کی فرضیت اور اہمیت پر سخت زور دیا۔
حدیث مبارکہ ہے

"اور اللہ تعالیٰ نے تم پر روزہ فرض

کئے ہیں اور میں نے تراویح کی تجویز

دی ہے جس تم سے جو کوئی احتساب اور

ایمانت ساتھ روزہ رکھے اور تراویح

پڑھے پورا کلمہ ہوں سے اس طرح پاؤں

ہوگا جس طرح پیچے دن پیدا ہوا ہو!"

(حدیث مبارکہ)

اس حدیث مبارکہ سے روزہ کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"پہرہ صبر کی زکوٰۃ ہے اور برہنہ کی زکوٰۃ روزہ ہے"

(حدیث مبارکہ)

روزہ کو مسد عبادتوں میں افضل عبادت قرار دیا گیا ہے۔ آیت فرماتا۔

"روزہ حاصل صبر کے لئے (اللہ) ہے اور میں خود اس کا اجر دوں گا"

(حدیث مبارکہ)

آپ ﷺ نے فرمایا۔

"روزہ اس حال سے لیس تم میں سے جو روزہ رکھے وہ اس کے لئے اور عبادت سے سے پرہیز کرے اور اس کوئی اس سے کلام مگوئی یا بڑی بات ہے تو اسے جواب دے نہ میں روزہ سے ہوں"

(حدیث مبارکہ)

4۔ روزے کا فلسفہ :

روزہ اسلام کا بہتر ساری
رہن سے اور ہم اہل بیرونی عبادت سے اور اس
کا مقصد نفسانی خواہشات سے کشتی ہے۔ روزہ نبی
اسمیت اور فرشتہ کا اندازہ قرآن مجید اور احادیث
سے لیا جا سکتا ہے۔

حدیث مبارکہ ہے
میں اس روز کو روزہ ہے اور جو

بھی برائیوں سے باز رہے تو اللہ کو
تمہارے کھانے پینے کے چھوڑنے سے کوئی

سرو کھر نہیں
(حدیث مبارکہ)

اس حدیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہے کہ روزہ اہل
میں برائیوں سے بچنے کا نام ہے۔

not required.

5۔ روزہ میل رخصتیں :

روزہ میل رخصتیں
میل رخصتیں روزہ کو توڑنے کے لیے رخصتیں ہیں۔
(ن) بیمار اور مسافر شخص کے لیے
بیمار اور مسافر شخص کے لیے روزہ
میل رخصت ہے۔ بیمار شخص ایسا بیمار ہو کہ اسے

روزہ کفے سے اس کی صحت و زندگی بگڑ جائے تو اس کے
پے روزہ میں رخصت ہے۔

صیافر کو کہ سوغی جائے یا عہدہ روزہ فقور
سئلہ ہے سئلہ وہ پیکر میں روزہ کی عفتا دے گا

حدیث مبارکہ ہے کہ اس شخص نے فقور یا کس سے
در یافت کیا کہ "رسول اللہ میں رمضان کے روزہ
رکعتوں اور ستر بھی کرتا ہوں تو کیا میں سفر
میں یعنی روزہ رکھوں؟ تو آج نے زعمائے کرام
دل نہ کرے تو روزہ رکھو اور دل نہ کرے تو نہ رکھو"

اس حدیث سے یہ بات واضح ہے کہ صیافر پر روزہ
فقور سے گناہ نہیں ہوتا۔

سورۃ البقرہ میں اللہ فرماتا ہے۔

"اور تم میں سے کوئی بیمار یا سفر
میں ہو تو اسے چاہیے کہ اسے روزہ
اور دنوں میں رکھے"

زانی یا مل اور جنہوں شخص سئلہ:

یا مل اور جنہوں شخص سئلہ
کہی روزہ فقور سے کوئی گناہ نہیں ہے سئلہ
اسلام میں اسے رخصت ہی کہی گئی ہے سئلہ
اس کا اثر یعنی توازن کھٹک نہیں ہے۔

(۱۱) دورہ بلا زوالی جانے کے لیے:

دورہ بلا زوالی جانے کے لیے روزہ
میں رکعت کی کتاب سے پندرہ روزہ رکعت سے اس
کے دورہ میں بھی ہو گا اسے قیامت سے روزہ
پورے دن اور اس پر لوگ ہیں ان کے روزہ کے

دن لوڑے اور بچے کے لیے:

بچے کے لیے روزہ میں رکعت سے اور اس کو چھوڑنے
پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

6. روزہ چھوڑنے کی حکمت:

روزہ چھوڑنے والی حکمت درج
ذیل ہے۔

(۱) روزہ چھوڑنے والا اس غلام آزاد کرے۔

(۲) اگر یہ نہیں کر سکا تو دو مہینے کے لگانے روزہ
رکھے۔

(۱۱) اگر یہ بھی نہیں کر سکا تو 60 لوگوں کو کھانا کھلائے
یا لباس دے۔

سیدنا حسن نے خان بوجھ کے بچہ کی شہرہ
میں روزہ چھوڑا اس نے گو یا کو بنا لیا
پر عینا چھوڑی ہے۔

حریٹ مبارک ہے
حسین نے جان کو جو بزرگ فقیر لکھی شرعی

عزیز کے روزہ کی پورا وہ پور سہارا

عمر بھی روزہ رکھنا ہے پور پور روزہ

نہیں ہو سکتا۔
(حریٹ مبارک)

روزہ میں تراویح اور اعتکاف کا تصور:

نماز تراویح:

نماز تراویح سنت ہے اور روزہ
کے عین میں ادا کی جاتی ہے۔ اس کی 20 رکعات
ہوتی ہیں۔ اور ہر نماز عیناً ہی نماز کے بعد پڑھی
جاتی ہے۔ نماز تراویح کی بدلتے وقت سے چونکہ
نماز کے بعد پڑھی اس نماز کو پڑھنے سے۔

اعتکاف:

اعتکاف سے مراد مسجد یا گھر کے کسی کونے پر اپنی
جگہ تمام کرنا ہے جہاں انسان کا مقصد صرف اللہ کو یاد
کرنا ہو اور ضرورت (خارج) کے علاوہ باہر نہ نکلے اور
اسے آگ کو عبادت میں مشغول رکھے اور نماز سے
لاٹوٹے ہو جائے۔ نماز کے بعد پڑھی رمضان میں
اعتکاف میں سکتے ہے۔

اعتکاف رمضان کے آخری عشرے میں ہوتا ہے

7. الغزاري زنديكي ميل روزہ کے فوائد:

الغزاري زنديكي ميل روزہ کے فوائد درج ذیل ہیں۔

زناطی فوائد:

روزہ اس پر بنی عمارت ہے اور انسان پر روزہ کی حالت میں کمال صبر و تحمل سے لے کر ہر شے سے اور کھانے پینے سے بچا رہتا ہے جس سے اس کی صحت اچھی رہتی ہے۔

سائنس احمد علی کی نظر میں روزہ دار کے لیے فوائد:

1. سائنس (Science) کی نظر میں روزہ میں کھوکا رہنے والا کھردہ (Stomach) خالی رہتا ہے اور کھردہ خالی رہنے سے انسان کو بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

2. اس کے علاوہ روزہ دار کا کھوکا رہنے سے دل کی بیماری سے بچتا ہے اور دل کی بیماریوں سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

3. روزہ دار کھوکا رہنے سے اس کے قورن میں کمی ہوتی ہے جو کہ عزیز ایندھنی کا مادہ ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر احمد زید کنڈی نے کھانے پینے کا مشاہدہ کیا اور یہ تحقیق کی کہ وہ لوگ جو دو کمینوں میں خائفہ کھتے رہتے تھے اور بھوکا کھاتے تھے ان کی ہی دن کھوکا رہتے تھے۔

ان کی تحقیق سے پتہ چلا کہ ان لوگوں کو دل کی بیماریاں
نہیں تھیں۔

پروفیسر کنڈری نے روزہ داروں اور
نقید روزہ داروں کا موازنہ کیا تو پتہ چلا کہ
روزہ داروں کے جسم میں ایسے عمل کی کمی تھی جس سے
سودہ دل کی بیماریوں سے بچ سکتے تھے۔

this much case studies are not required UNDER SINGLE HEADING.

روزوں کے بارے میں ڈاکٹر زفر اے گل کے

use multiple arguments in the form of subheadings.

روزہ کے بارے میں کوئی بھی تحقیق
ڈاکٹر زفر اے گل کے اس کتاب میں ہے جس کا
عنوان ہے "روزہ" اس کتاب میں
سنا ہے کہ روزہ صرف طبی لحاظ سے اہم ہے
بلکہ کتابت کی ذریعہ مخلوق کو اللہ سے بھی جڑنا
اور سنا ہے۔

ڈاکٹر سجاد حسین کے بارے میں

لنڈن میں ڈاکٹر ایڈورڈ (King Edward)
کے پروفیسر ڈاکٹر سجاد احمد کو (Urologist)
نے روزہ داروں میں مریضوں کا موازنہ کیا کہ جو
بیماریوں کے مریض تھے تو سنا چلا کہ ان کے جسم میں
کافی حد تک یورک ایسڈ (Uric Acid) کا لیول
کم ہو چکا تھا۔

ان تمام تحقیقات سے یہ بات واضح
ہو چکی ہے کہ روزہ رکھنے سے انسان بیماریوں
سے بچ سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت
میں رہتا ہے۔

۱۱۔ رمضان المبارک کا حصول:

روزہ در روزہ رکھنے سے بڑا سونے سے محفوظ رہنا ہے اور اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے حلال باتوں سے بھی پرہیز کرنا ہے اس طرح سے وہ اللہ کی امان میں آجاتا ہے اور اسے رمضان المبارک کا حصول حاصل ہو جاتا ہے۔

درستی مبارک ہے

”روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں

اِس خوشی افطار کے وقت اور

دوسری خوشی اللہ سے دُعا کے

وقت“

اُنک اور درستی ہے کہ روزے کے آٹھ روزے ہیں اور ان میں سے ایک روزہ کا نام الرغان ہے اور روزہ در روزہ اس روزے سے داخل ہوں

۱۲۔ پیر پوری کا جوہب:

روزہ دار روزہ رکھنے سے سنتی اور پیر پوری کا جوہب ہے اور گناہوں سے بچنا ہے کیونکہ اس کو پیر پوری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے روزہ رکھے اور اس کا جوہب اللہ سے ہے اس لئے جوہب سنتی سے بڑا سونے سے بچتا ہے۔

فرانہاں میں ارشاد ہے
 " اے ایمان والو تم ہر روز ستر روز سے
 کہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں
 ہر روز تکبیر کہتے تھے تاکہ تم ہر روز
 گارینو"

(سورۃ البقرہ)
(۶) صبر و شکر کا حصول:

روزہ رکھنے والے صابر اور شاکر
 بن جائے اسے ایسے ایسی نعمانی خواہشات سے صبر آگیا
 ہے اور اسے صبر کا پورا پورا ذوق ہے اور اسے
 ایسی اور ایسی خوشگوار چیزیں ملنے لگیں جو سارا دن
 کھو کا بدلہ دے کر بھی صبر ہے۔
 حدیث مبارکہ ہے

" قسم ہے اس ذات کی جس نے قیامت میں
 صبر کا اجر ہے اللہ کے نزدیک روزہ
 دار کے عین ہے اور عین سے بھی زیادہ
 خوشبودار ہے"

(حدیث مبارکہ)
(۷) تزکیہ نفس کا حصول:

روزہ رکھنے سے تزکیہ نفس کا
 حصول حاصل ہوتا ہے انسان اپنے آپ کا محاسبہ
 کرتا ہے اور اپنے آپ کو اور اپنے گنہگاروں کو
 ماکھڑائی سے اور بیراستوں سے محفوظ رکھتا ہے
 اس طرح اس کا صبر بڑھتا ہے۔

8 اجتماعی زندگی میں روزہ کے فوائد

اجتماعی زندگی میں روزہ کے فوائد
درج ذیل ہیں۔

(1) سماجی برائیوں سے پاک معاشرے کا قیام

روزہ انسان کو عام برائیوں سے پاک رکھتا ہے اس طرح انسان بہت کسی سماجی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے اور معاشرے میں ایک پاک سماجی برائیوں سے پاک معاشرہ کی فرضا قائم ہوتی ہے۔ اور ایک خوشحال معاشرہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

ارشادِ نبویؐ ہے: "روزہ ڈھال ہے"

روزہ برائیوں سے بچنے کا ایک ڈھال ہے اور ہر انسان کو معاشرے اور اجتماع سے بچانے کا کھانا ہے۔

(2) باہمی اتحاد اور اتفاق کا طہیز

روزہ کے اجتماعی فوائد میں سب سے بڑا فائدہ باہمی اتحاد اور اتفاق کا معاشرے میں ظہور ہے۔ چونکہ روزہ رکھنے سے انسان ایک دوسرے کا احساس کرتا ہے اور شعور و احساس کا احساس کرتا ہے۔ ایک دوسرے کو روزہ افطار کرانا اور سب کو روزہ سے معاشرے میں اتحاد اور اتفاق کی فضا قائم ہوتی ہے۔

دریغ مبارک ہے کہ جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار پر آنا
 تو اسے بنا ہون سے مغفرت اور روزہ سے نجات
 ملے گی۔"

(۱۱) توجہ مندرقوم کی تشکیلات:

روزہ رکھنے سے معاشرہ اس
 توجہ مندرقوم کی طرح تشکیلات سے کمزور
 روزہ رکھنے سے انسان روزہ رکھنے کا سہوکار ہے
 اور وہ سب سے بڑی نصیب سے بھی نہیں گزرتا۔
 ارشاد نبوی ہے:

" رمضان کا عینہ الیسا عینہ ہے جس کا
 آغاز رحمت اور مغفرت
 اور آخری عینہ جہنم کی آگ سے نجات
 ہے۔"

(۱۲) بہترین معاشرہ کا حصول:

روزہ کا سب سے اہم فائدہ بہترین
 معاشرے کا حصول ہے۔ کمزور معاشرہ
 اہل علم کے لئے رحمت اور مغفرت کا عینہ ہے
 یہ ایک ایسا عینہ ہے جس میں سب سے کمزور
 عورت، غریب، محتاج، غریب و فقیر، اسی
 جس خصوصیات سے پیدا ہوتی ہے اور ان کی بہترین خطوط
 پر نشوونما ہوتی ہے جس میں ایک بہترین قوم
 تشکیل پاتی ہے۔

خلاصہ بحث:

پس روزہ اسلام کا اہم ستاری
ہے اور یہ ایک بدی عبادت کے جیکل جس
انسان پوری طرح سے اپنی نفسانی خواہشات اور
صنی خواہشات پر قابو پاتا ہے اور اس کا مقصد
صرف خدا سے اپنی اور ہر شہر کاری ہو گئے۔ ہونکہ
روزہ کا مقصد گناہوں سے احتساب نہیں ہے
بلکہ ہر انسان اور گناہوں سے احتساب نہیں ہے
جو کوئی اپنے نفس پر قابو پا لیتا ہے اس پر
نئے حد جس الفاظ ہیں۔ پس جس روزہ
انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر عمل
کردہ ہوئے ہیں۔

"روزہ کی منزل تقویٰ ہے اور تقویٰ
کی منزل دل ہے"

overall good answer!!

improve the structure of the answer, do not write irrelevant stuff....

the answer is lengthy and will affect your time management; shorten it a bit.